



میں نہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تو اللہ کا شریک بنائے، حالانکہ اس نہ تجھے پیدا کیا ہے"

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تو اللہ کا شریک بنائے، حالانکہ اس نہ تجھے پیدا کیا ہے" میں نے پوچھا کہ اس کے بعد کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو اپنے بچے کو اس ڈر سے مار دے کہ وہ تیرے ساتھ کھانے میں شریک ہو گا" میں نے پوچھا کہ اس کے بعد کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے"

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے بڑا گناہ کہہ کر بارے میں پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا: سب سے بڑا گناہ شریک اکبر ہے شریک اکبر یہ ہے کہ کسی کو الوہیت، ربوبیت یا اسما و صفات میں اللہ کے جیسا مان لیا جائے یہ ایسا گناہ ہے، جو توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتا اگر انسان یہ گناہ کرتا ہو مر جائے، تو ہمیشہ جہنم میں رہے گا اس کے بعد دوسرا بڑا گناہ اپنی اولاد کو اس ڈر سے مار ڈالنا ہے کہ وہ ساتھ میں کھائے گی وہ سب سے بڑا گناہ ہے انسان کی جان لے لینا حرام ہے، لیکن گناہ اس وقت اور بڑا ہو جاتا ہے، جب مقتول کا قاتل سے رشتہ ہو گناہ اس وقت بھی بڑا ہو جاتا ہے، جب قاتل کے پیچھے یہ ڈر چھپا ہو کہ مقتول اللہ کی دی ہوئی روزی کھانے میں قاتل کے ساتھ شریک ہو جائے گا تیسرا بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے پڑوسی کی بیوی کو ہلا پھسلا کر راضی کر لے اور اس کے ساتھ منہ کالا کرے وہ سب سے بڑا گناہ ہے، لیکن اس کا گناہ اس وقت اور بڑھ جاتا ہے، جب زنا پڑوسی کی بیوی کے ساتھ کیا جائے، جس کے ساتھ شریعت نے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5359>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

